سوال

(644)حج بدل کےلئے کس کوترجیح دی جائے

جواب

السلام عليكم ورحمة الله وبركاته

زید نے حج کے ارادے سے سرمایہ جمع کیا۔حج نہ کرنے پایا کے مرض الموت میں بتلاہوکرحج بدل کی وصیت کی۔ زید کا ایک قریبی رشتہ دار زید کی طرف سے حج بدل کرنا چاہتا ہے۔ اور ایک شخص متقی پرہیزگار زید کا ہم عقیدہ اس کےلئے تیار ہے۔ زید نے کسی کا نام لے کرحج بدل کرنے کی وصیت نہیں کی۔ بلکہ اپنے ایک دوست کو مالیت سپرد کرکے حج بدل کی وصیت کی ہے۔ توحج بدل کےلئے کس کو ترجیح دی جائے۔ یا جس کے حق میں وصیت کی ہے۔ اس کو اختیار ہے کہ جس کو مناسب سمجھے اس کوحج بدل کا زاد راہ دے کر روانہ کردیوے۔ اور کیا اس کی ضرورت ہے کہ حج بدل کرنے والا پہلے اپنا فرض حج ادا کرچکا ہو۔ (سائل حاجی محمد سردار خان محمد خان از منڈلہ سی پی)

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعليكم السلام ورحمة الله وبركاته

الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

انتخاب کرنا تو بے شک موصیٰ الیہ کا حق ہے۔ مگر موصیٰ الیہ کو چاہیے کہ نیک بخت کو منتخب کرے۔ کیونکہ متقی کا عمل قبول ہونے کا وعدہ ہے۔

إِنَّمَا يَتَقَبَّلُ اللَّهُ مِنَ الْمُتَّقِينَ ۲۷ سورة المائدة

حج بدل کرنے والے پر اگر اپنی حیثیت میں حج فرض ہوچکا ہے تو پہلے اسے اپنا ادا کرلینا چاہیے۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ امرتسری

جلد01ص799

محدث فتویٰ